حصہ ۱ اوّل

بحار الانوار

ملّا محمد باقر مجلسی رحمۃ اللہ

ترجمہ

علّامہ عصر مفتی سیّد طیب [illegible] الموسوی الحسینی الجزائری مدظلہ

در حالات

حضرت امام حسینؑ

محفوظ بک ایجنسی
امام بارگاہ مارٹن روڈ کراچی ۵
فون: [illegible]

تاریخ اشاعت ——— ۵ رجنوری ۱۹۸۰ء
بار ——— سوم
ناشر ——— محفوظ بک ایجنسی امام بارگاہ مارٹن روڈ کراچی
مطبع ——— گلوری پرنٹرز فون ۲۷۰۴۵۷

تصدیق صحت متن آیاتِ قرآنی

کتاب بحار الانوار

میں نے کتاب ہذا میں آیاتِ قرآنی کو حرفاً حرفاً پورے غور و خوض سے دیکھا اور پڑھا، میں تصدیق کرتا ہوں کہ ان آیات میں کوئی کمی و بیشی اور کتابت میں کوئی غلطی نہیں ہے، انشاء اللہ تعالیٰ ؎

حافظ محمد لیسین سند یافتہ
امام نایاب جامع مسجد
ڈاکخانہ نمبر ۱ لیاقت آباد
کراچی

فہرست مطالب مہمہ کتاب بحار انوار جلد عاشر حصہ اول

تم کو حق تعالیٰ قیامت میں تمہاری آنکھوں کو شہادت حسین علیہ السلام کی وجہ سے روشن کرے گا یہ دیکھ کر میں بیدار ہوا۔ اے ابن عباس! میں قسم کھاتا ہوں اس خدائے عزوجل کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے کہ مجھے مخبر صادق ابوالقاسم محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ نے خبر دی ہے کہ یا علیؑ تم اس زمین پر سے اس وقت گزرو گے جب اہل ظلم وستم سے محاربہ کرو گے یہ زمین کرب وبلا ہے اس زمین میں میرا حسین مدفون ہوگا اور اس کے ہمراہ سترہ شخص میرے فرزند اور فرزندان فاطمہ سے اس زمین میں دفن ہوں گے اور یہ زمین ساتوں آسمانوں میں مشہور ہے اور اہل آسمان اس کو کربلا کہتے ہیں جس طرح حرم کعبہ اور حرم مدینہ اور بیت المقدس کا نام لیتے ہیں اس کے بعد حضرت نے فرمایا اے ابن عباس تم اس جنگل میں ہرن کی میگنیاں تلاش کرو بخدا میں نے ہرگز دروغ نہیں کہا اور نہ رسول خدا سے دروغ سنا آنحضرت نے مجھے خبر دی ہے کہ اس صحرا میں ہرن کی میگنیاں دیکھوں گا جن کا رنگ مثل زعفران کے زرد ہوگا عباس کہتے ہیں میں نے بموجب حضرت کے حکم کے تلاش کیا اور میگنیاں ایک جا اسی ہیئت سے مجتمع پائیں جیسا کہ حضرت نے فرمایا تھا اس وقت میں نے باآواز بلند پکار کر کہا یا امیر المومنین میں نے ان میگنیوں کو پالیا جس طرح آپ نے فرمایا تھا حضرت نے ارشاد کیا صدق اللہ ورسولہ سچ کہا خدا اور اس کے رسول نے۔ پھر حضرت بسرعت تمام آئے ان میگنیوں کو اٹھا کر سونگھا اور فرمایا یہ وہی میگنیاں ہیں جس کی خبر رسول خداؐ نے دی ہے پھر فرمایا اے ابن عباس تم نہیں جانتے یہ وہ میگنیاں ہیں جنھیں عیسیٰ بن مریم نے سونگھا ہے حضرت عیسیٰ مع اپنے اصحاب کے جب اس صحرا میں وارد ہوئے دیکھا کہ یہاں ایک گلہ آہوؤں کا جمع ہے اور وہ ہرن رو رہے ہیں یہ حال دیکھ کر حضرت عیسےٰ زمین پر بیٹھ گئے اور ان کے اصحاب گرد بیٹھے اس وقت حضرت عیسےٰ رونے لگے اصحاب بھی یہ دیکھ کر رونے لگے اگرچہ نہ جانتے تھے کہ حضرت کیوں روتے ہیں۔ حوارین نے عرض کیا یا روح اللہ آپ کیوں روتے ہیں فرمایا تم اس سرزمین کو جانتے ہو حوارین نے عرض کیا ہم نہیں جانتے حضرت نے ارشاد کیا یہ وہ سرزمین ہے کہ فرزند پیغمبر آخر الزماں جس کا نام نامی احمدؐ ہے اور فرزند

طاہرہ بتول جو میری والدہ ماجدہ مریم کی شبیہ ہے اس زمین پر شہید ہوگا اور اسی زمین پاک میں دفن ہوگا اور خاک اس زمین پاک کی مشک وعنبر سے فزوں تر ہے کیوں کہ یہ خاک مدفن ہے اس فرزند شہید مظلوم کی اور طینت انبیا اور اولاد انبیاء کی ایسی ہی ہوتی ہے اور یہ آہو مجھ سے کلام کرتے ہیں اور خبر دیتے ہیں کہ بوجہ اشتیاق تربت امام مظلوم ہم اس زمین کی گھانس چرتے ہیں اور جب تک اس زمین پر ہیں بہ برکت امام مظلوم درندوں کے شر سے محفوظ ہیں اس کے بعد حضرت عیسیٰ نے ان میگنیوں کو اٹھا کر سونگھا اور فرمایا ان کی خوشبو اس گھانس کی ہے جو اس پاک زمین میں اگتی ہے خداوندا ان میگنیوں کو اسی ہیئت پر باقی رکھ تاکہ پدر بزرگوار اس برگزیدہ خدا کا ان کو سونگھے۔ اور اس کی تسلی کا باعث ہو اس کے بعد جناب امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا اے پسر عباس یہ میگنیاں حضرت عیسےٰ کی دعا کی وجہ سے آج تک باقی رہیں اور بسبب طول مدت کے ان کا رنگ زرد ہو گیا ہے اور یہ زمین جائے کرب وبلا ہے اس کے بعد حضرت نے باآواز بلند فرمایا اے پروردگار عیسیٰ بن مریم برکت نہ دے قاتلان حسین اور ان اشقیا کو جو قاتلان حسین کی نصرت کریں اور لوگوں کو جو اس مظلوم کی یاری نہ کریں یہ کہہ کر جناب امیر علیہ السلام بہت روئے اور آپ کو روتا دیکھ کر ہم بھی رونے لگے یہاں تک کہ حضرت روتے روتے بیہوش ہو کر گر پڑے جب غش سے افاقہ ہوا تھوڑی میگنیاں حضرت نے اُٹھا کر اپنی ردائے مبارک کے گوشہ میں باندھیں اور مجھ کو بھی ارشاد کیا میں نے بھی تھوڑی میگنیاں اپنے گوشۂ ردا میں باندھ لیں اس کے بعد حضرت نے فرمایا اے ابن عباس جب تم دیکھو کہ خون تازہ اس میں رواں ہے یقین کرنا کہ فرزند مظلوم میرا اس زمین پر شہید ہوا۔ ابن عباس کہتے ہیں میں اپنی نماز ہائے واجبی سے زیادہ ان میگنیوں کی محافظت میں اہتمام کرتا تھا اور ہمیشہ اپنی آستین میں باندھے رکھتا تھا ایک دن میں اپنے گھر میں سویا ہوا تھا جب میں جاگا تو میں نے دیکھا کہ میری آستین لہو سے بھری ہے اور خون ان میگنیوں سے جاری ہے یہ حال دیکھ کر میں اُٹھ بیٹھا اور نالہ وفریاد کرنے لگا اور میں نے اپنے دل میں کہا بخدا کہ امام حسین فرزند رسول شہید ہوئے اور ہرگز علیؑ ابن ابیطالب